سوال

(297) والدین کے گھر میں عدت گزارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کو اس کے خاوند نے باہمی ناچاقی کی وجہ سے اپنے گھر سے نکال دیا وہ اپنے والدین کے ہاں رہنے لگی بالآخر ایک سال بعد اس نے طلاق دے کر اسے فارغ کر دیا۔ کیا لڑکی کے لئے سال بھر مجبور ہو کر والدین کے ہاں بیٹھے رہنا اور پھر طلاق کے بعد عدت گزرنے تک کے اخراجات خاوند کو برداشت کرنا ہوں گے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے بیوی رکھنے کا مقصد اطمینان اور راحت وسکون حاصل کرنا بیان کیا ہے۔ خاوند اپنی بیوی کے اخراجات برداشت کرے وہ بھی اسی لئے ہے کہ بیوی وظیفۂ زوجیت اور دیگر ہر طرح کے سکون، آرام کا موقع فراہم کرتی ہے، اس تمہید کے بعد لڑکی کا اپنے والدین کے ہاں بیٹھ رہنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں :

بعض اوقات بیوی از خود ناراض ہو کر والدین کے ہاں چلی جاتی ہے اور کسی دوسرے کے بہلانے پھسلانے پر اپنے خاوند کے گھر واپس نہیں آتی جبکہ خاوند کی انتہائی کوشش اپنا گھر آباد کرنے کی ہوتی ہے اس صورت میں والدین کے ہاں بلا وجہ بیٹھ رہنے والی بیوی اپنے خاوند کی طرف سے نان ونفقہ کی حقدار نہیں ہے کیونکہ اس نے نہ صرف خاوند کے حقوق کو پامال کیا ہے بلکہ اس کے لئے وہ مزید پریشانی اور ذہنی کوفت کا باعث بنی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ خاوند بلا وجہ اسے اپنے گھر سے نکال دیتا ہے اور لڑکی مجبور ہو کر اپنے والدین کا سہارا لیتی ہے، ایسے حالات میں بیوی جتنا عرصہ والدین کے گھر بیٹھی رہے گی خاوند کو اس کا خرچہ برداشت کرنا ہوگا کیونکہ اس صورت میں حقوق کی عدم ادائیگی کا باعث وہ خود ہے۔ صورت مسئولہ میں اگر مذکورہ لڑکی کو واقعی گھر سے نکالا گیا ہے اور وہ مجبور ہو کر اپنے والدین کے ہاں بیٹھی ہے تو اس کے جملہ اخراجات بذمہ خاوند ہیں۔ اسی طرح رجعی طلاق کے بعد بیوی کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنی عدت کے ایام اپنے خاوند کے گھر گزارے اور خاوند اس کے لئے رہائش اور دیگر اخراجات فراہم کرے۔ لیکن اگر حالات ایسے پیدا کر دیے جائیں کہ بیوی اپنے خاوند کے پاس نہ رہ سکتی ہو بلکہ اپنے والدین کے ہاں ایام عدت گزارنے پر مجبور ہو تو اس صورت میں بھی عدت گزارنے تک کا خرچہ بذمہ خاوند ہوگا۔ خاوند کو چاہیے کہ وہ اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوتاہی کو روا نہ رکھے اور عدل وانصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنی بیوی پر اٹھنے والے اخراجات اس کے حوالہ کرے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ مل بیٹھنے کا کوئی راستہ کھول دے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:313